© rasailojaraid.com

بدعت کی حقیقت اور اس کی اقسام مؤلف: شاہ محمد اسمٰعیل شہیدؒ۔ مترجم: معراج محمد بارق
ناشر: قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ روڈ کراچی۔ صفحات: ۲۱۶۔ کاغذ سفید، مضبوط جلد سنہری ڈائی والی۔ قیمت: ۳۹/- روپے۔

علامہ شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کے لیے میرے دل میں دو وجہوں سے کشش ہے: ایک یہ کہ آپ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے دینی مضامین کو عوام تک پہنچانے کے لیے اردو نثر کا بہترین مؤثر اسلوب اختیار کیا۔ اس بنا پر میرا تو یہ خیال ہے کہ شہیدؒ موصوف کو تذکرہ نثر نگاران اردو کی صفِ اوّل میں جگہ ملنی چاہیے۔ دوسری وجہ ان کے وہ کارنامے ہیں جو سیّد اسمٰعیل شہیدؒ کی قیادت کے تحت اقامتِ دین کے لیے جہاد میں دکھائے اور پھر جو مخالفتیں انگریز اور انگریزوں کی بنائی ہوئی فضا میں پروان چڑھنے والے دینی اور غیر دینی لوگوں نے کیں اور شہیدؒ بلکہ پوری تحریک مجاہدین اور اس کے ساتھ وہابیت اور ملّا ازم کو ملا جُلا کر ایسی غبار آلود فضا تیار کر دی کہ کچھ دیکھنا سمجھنا لوگوں کے لیے ممکن ہی نہ رہا۔ پھر ستم یہ توڑا گیا کہ فرقہ بندی کے معرکہ آراؤں نے شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کی شخصیت کو اتنا متنازع بنا دیا اور بعض جزوی مسائل کو وجہِ شورش و ہنگامہ بنا کر شاہ صاحب کی گراں قدر علمی خدمات سے قوم کو دُور ہٹا دیا۔

میں تمام فرقوں کے علمار کے لیے اپنے دل میں گنجائش رکھنے کی وجہ سے شاہ صاحب کے لیے بھی کھلا ذہن رکھتا ہوں۔ کوئی چیز وجہِ اختلاف ہوگی تو اُس سے اختلاف کروں گا لیکن اور بے شمار سرمایۂ علم جو قیمتی ورثہ ہے اُس سے کیوں فائدہ نہ اُٹھاؤں۔

یہ کتاب شاہ صاحب کی کتاب "ایضاح الحق الصریح" کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس پر محمد یوسف بنوری مرحوم کی تقریظ ہے۔ شاہ صاحب کے سوانح کا خلاصہ درج ہے۔ کتاب اس لمبی حدیث سے متعلق ہے جس میں آتا ہے کہ: "وَاِیَّاکُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ"۔ اِس حدیث کا ایک خاص حصّہ خطباتِ جمعہ میں پڑھا جاتا ہے تاکہ بار بار یاد دہانی ہوتی رہے۔ خلاصہ یہ کہ دین میں کوئی ایسی نئی بات نکالنا جس کا سراغ قرآن، حدیث اور سنّتِ رسولؐ و سُنّتِ خلفائے راشدین تک میں نہ ملے اور نہ اُس کی کوئی نظیر ملے

© rasailojaraid.com